یہ کنواں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے مسلمانوں کے لیے وقف کر دیا تھا تقریباً دس ہزار... ان کی زندگی کے آخری دنوں میں ظالم لوگوں نے انھیں اس کنویں کے پانی سے محروم کر دیا۔ (انا للہ وانا الیہ راجعون) اس کنویں کا نام بئر رومہ تھا اور بئر عثمان بھی اسے کہتے ہیں۔ یہ کنواں مسجد القبلتین سے بجانب شمال تقریباً ایک کیلومیٹر کے فاصلہ پر واقع ہے اور اس کے آثار موجود ہیں۔

سقیفہ بنی ساعدہ:

آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی رحلت کے بعد مسلمانوں کا سب سے پہلا، عظیم اور اہم اجتماع سقیفہ بنی ساعدہ میں ہوا جہاں انصار اور مہاجرین کی اکثریت نے متفقہ طور پر حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بیعت کر کے انہیں مسلمانوں کا خلیفہ تسلیم کیا۔ اس جگہ آج کل ایک باغیچہ ہے۔

شعر و ادب

مولانا عبدالرحمٰن عاجز

مجھے خاکِ پاکِ حرم چاہیے!

دِل اندوہ گیں، آنکھیں نم چاہیے! — مجھے دولتِ درد و غم چاہیے!
قدم جن کے پہنچے سرِ آسماں — مجھے اُن کا نقشِ قدم چاہیے
یہ توہینِ دیں، اور ترے سامنے! — بدن میں ترے کچھ تو دم چاہیے
گنہ گار ہوں میں سیہ کار ہوں — مجھے اک نگاہِ کرم چاہیے
نہ گھر کی تمنا نہ زر کی طلب — مجھے تو ہی تیری قسم! چاہیے
تو افکارِ دنیا میں مدہوش ہے — تجھے فکرِ راہِ عدم چاہیے
میرے چشمِ دل کب سے بے نور ہیں — مجھے خاکِ پاکِ حرم چاہیے
مسلماں کوئی ہو کہیں ہو مقیم — مگر ارتباطِ بہم چاہیے!
ترے جاں نثاروں میں میرے کریم — مرا نام بھی تو رقم چاہیے
ترا نام جس سے پڑھوں اور لکھوں — مجھے وہ زبان وہ قلم چاہیے

مراتب یہ جس در سے عاجزؔ ملیں
ترا سر اُسی در پہ خم چاہیے